روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 6 مارچ 2007ء 16 صفر 1428 ہجری 6 امان 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 50

آنحضرت ﷺ کا مخلوق خدا کیلئے سراپا رحمت بنے رہنے کا حسین تذکرہ

رحمۃ للعالمین ؐ اپنوں اور غیروں کیلئے بے انتہا رحم کا جذبہ لئے ہوئے تھے

اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت تقاضا کرتی ہے کہ اللہ کے آگے شکر گزاری کرتے ہوئے جھکو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 مارچ 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ گزشتہ خطبہ کے مضمون کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے احادیث کی روشنی میں، آنحضرت ؐ کا اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا کامل پرتو بنتے ہوئے، مخلوق خدا کے ساتھ حسن سلوک ہمدردی، محبت وشفقت اور رأفت کے نمونے دکھانے کا حسین تذکرہ پیش فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ ؐ وہ ذات ہیں جس کو خدا تعالیٰ نے غفور رحیم کہہ کر پکارا ہے، جو اپنوں اور غیروں کیلئے بے انتہا رحم کا جذبہ لئے ہوئے تھا۔ آپ ؐ کی زندگی ان واقعات سے بھری پڑی ہے اور خلق خدا کا درد دل میں محسوس کرتے ہوئے یہ رحمۃ للعالمین مخلوق کا درد دور کرنے کیلئے بے چین ہو جاتا ہے آپ ؐ رحمت کے جذبے کے ساتھ لوگوں کو آرام پہنچانے کیلئے قربانیاں کر رہے ہیں، ان پر اپنی رحمت کے پر پھیلا رہے ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ لینے کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے طریقے سکھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے مومنوں کیلئے رحمت اور مغفرت کی دعائیں کر رہے ہیں۔ فرمایا کہ کوئی ایسا نہیں جو رسول ؐ کی رأفت اور رحمت کا رہتی دنیا تک مقابلہ کر سکے۔ اسی طرح آپ کے ماننے والوں کا جذبہ محبت جو آپ ؐ سے تھا، وہ عشق ومحبت کی انتہا ہے جس کی مثال یہ ہے کہ آپ ؐ کے وضو کے پانی کو بھی زمین پر پڑنے سے پہلے اچک لیتے تھے۔

حضور انور نے احادیث کی روشنی میں آنحضرت ؐ کے سراپا رحمت ہونے کے واقعات کی شکل میں چند مثالیں بیان کیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف ہر وقت متوجہ رکھنے کیلئے آپ مختلف طریقوں سے توجہ دلاتے تھے۔ آپ ؐ جب بھی ہوا یا آندھی کو دیکھتے تو خود بھی اللہ تعالیٰ کا رحم طلب کرتے، دعاؤں میں لگ جاتے اور مومنوں کو بھی نصیحت فرماتے کہ اس کا رحم طلب کرو، کہ کہیں یہ ہوا، آندھی یا بارش اللہ تعالیٰ کا عذاب لانے والی نہ ہو۔ آپ ؐ نے ایسے موقعوں پر مومنوں کو چند دعائیں سکھلائیں، جیسا کہ آپ ؐ نے فرمایا دعا کرو کہ اے اللہ میں تجھ سے اس کی ظاہری وباطنی خیر وبھلائی چاہتا ہوں اور وہ خیر بھی چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں اس کے ظاہری وباطنی شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی چھوٹی سے چھوٹی نیکی بھی بغیر جزا کے نہیں چھوڑتا۔ روایت میں آتا ہے کہ ایک شخص نے راستہ میں درخت کی ایک شاخ پڑی دیکھی تو اس نے کہا کہ اللہ کی قسم میں اس کو ضرور راستہ سے ہٹا دوں گا، اس سے لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے۔ اس پر اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اجر کو بھی خالی نہیں چھوڑا۔ پس کوئی بھی عمل ضائع نہیں ہوتا بلکہ ہر عمل جو نیک نیتی سے کیا جائے، اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت کے صدقے ضرور اس کا بدلہ دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اپنے گھروں کی حفاظت کرو، اپنے بچوں کی نگہداشت اور تربیت صحیح رنگ میں کرو، تو عورت کو، جس شکل میں وہ ہے، اس سے اسی طرح کام لو۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر عورتوں کو مورد الزام ٹھہرانا ان کے نقص نکالنا، جھگڑے اور مسائل پیدا کرنا، یہ چیزیں تمہارے گھروں کو بھی برباد کرنے والی ہیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بھی محروم کرنے والی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی صفت رحمانیت یہ تقاضا کرتی ہے کہ اس بات پر اس کی شکر گزاری کرتے ہوئے اس کے آگے جھکو تا کہ اس کی رحیمیت سے بھی حصہ پاؤ، ورنہ تم اپنے آپ پر بڑا ظلم کرنے والے ہو گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمام گناہ بخش دوں گا لیکن شرک کا گناہ نہیں بخشوں گا۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحیمیت سے حصہ پانے کیلئے ہر قسم کے شرک، خواہ ظاہری ہے یا باطنی، اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا سینہ بھی لوگوں کی ہمدردی کے جذبات سے پر تھا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے جذبہ رحم کے تحت ہمدردی اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے چند ایک پر لطف واقعات کا تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کیلئے رحم اور ہمدردی کے جذبات ہمارے دل میں ہمیشہ رہیں اور بڑھتے رہیں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹنے والے ہوں۔ آمین

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں منڈی بہاؤالدین میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ایک مخلص احمدی کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔

حسن اخلاق کا پیکر

حضرت شفاء بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ؐ کی خدمت میں کچھ مانگنے کو حاضر ہوئی، آپ ؐ معذرت فرما رہے تھے مگر میں شکایت کئے جا رہی تھی اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا میں وہاں سے نکل کر اپنی بیٹی کے پاس آئی جو شرحبیل بن حسنہ ؓ کی زوجہ تھیں۔ میں نے شرحبیل ؓ کو گھر میں پایا تو میں اسے برا بھلا کہنے لگی کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور تم گھر میں بیٹھے ہو انہوں نے کہا خالہ جان آپ ناراض نہ ہوں میرے پاس ایک ہی کپڑا تھا جو رسول اللہ ؐ نے عاریۃً لیا ہے۔ میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے کیا علم کہ آپ ؐ اس حال میں ہیں میں خوامخواہ گلہ کرتی رہی۔

(اسد الغابہ جلد 5 صفحہ :487)

محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب وفات پا گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم، مربی سلسلہ اور سابق استاد جامعہ احمدیہ مکرم ومحترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب مورخہ 4 مارچ 2007ء کو صبح 3 بجے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 78 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے نصف صدی تک جماعت کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائی۔ بیرون ملک خدمات کے علاوہ آپ کو 27 سال تک جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد کام کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ آپ کے والد کا نام مکرم چوہدری مولا بخش صاحب تھا۔ آپ مورخہ 2 جنوری 1929ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے مڈل پاس کرنے کے بعد مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور مورخہ 23 جون 1946ء کو زندگی وقف کی۔ جامعہ احمدیہ سے مورخہ 22 نومبر 1956ء کو فارغ التحصیل ہوئے اور شاہد کی ڈگری حاصل کی۔

آپ نے 17 سال تک بیرون ملک خدمات سرانجام دیں۔ 26 نومبر 1957ء کو برما تشریف لے گئے جہاں تین سال قیام کے بعد 12 نومبر 1960ء کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ نائیجیریا مغربی افریقہ میں آپ دو مرتبہ 17 جنوری 1964ء تا 4۔ اپریل 1967ء اور دوسری مرتبہ 21 فروری 1971ء تا 10 مارچ 1974ء خدمات سرانجام دیں۔ اکتوبر 1975ء میں آپ نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد خدمات کا آغاز کیا اور 30 جون 2002ء تک 27 سال کا لمبا عرصہ تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے نیز ایک عرصہ تک ہوسٹل جامعہ احمدیہ کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے۔ اس وقت آپ کے سینکڑوں شاگرد دنیا کے مختلف ممالک میں جماعتی خدمات میں مصروف ہیں۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ رضیہ منیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام رسول صاحب بقید حیات ہیں۔ ان کے علاوہ مرحوم نے تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آپ کا جنازہ 6 مارچ کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں متوقع ہے۔

خطبہ جمعہ

وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان

وقف جدید کی مبارک تحریک کا تاریخی پس منظر اور اس کی ضرورت و اہمیت اوربڑھتی ہوئی ضرورتوں کے پیش نظر بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں پیش کرنے کی نہایت اہم تاکیدی نصائح

گزشتہ سال وقف جدید میں مالی قربانی کے لحاظ سے پاکستان اوّل، امریکہ دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا

پاکستان میں قربانیوں کے معیار بہت بڑھ گئے ہیں۔ غریبوں کا جذبۂ قربانی جیت گیا ہے

مختلف ممالک اور جماعتوں کا وقف جدید میں مالی قربانی اور شمولیت کا جائزہ اور قربانیوں میں آگے بڑھنے کی تاکید

باہر کی دنیا بھی اپنے بچوں کے سپرد وقف جدید کی تحریک کرے اور اس کی ان کو عادت ڈالے

برلن میں بیت کے سنگ بنیاد کی تقریب اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 12/جنوری 2007ء (12/صلح 1386 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

آج مَیں وقف جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کروں گا۔ عموماً جنوری کے پہلے ہفتہ میں، پہلے جمعہ میں اس کا اعلان ہوتا ہے، یا بعض دفعہ دسمبر کے آخر میں بھی ہوتا رہا۔ سفر پر ہونے کی وجہ سے مَیں نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ واپس جا کر انشاء اللہ اعلان ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آج توفیق دے رہا ہے۔

وقف جدید کی تحریک بھی جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، حضرت مصلح موعود کی جاری کردہ تحریک ہے جس کو 1957ء میں حضرت مصلح موعود نے جاری فرمایا تھا اور صرف پاکستان کے احمدیوں کے لئے یہ تحریک تھی۔ پاکستان سے باہر کے احمدیوں میں سے اگر کوئی اپنی مرضی سے اس میں حصہ لینا چاہتا تھا تو لے لیتا تھا۔ خاص طور پر اس بارے میں تحریک نہیں کی جاتی تھی کہ وقف جدید کا چندہ دیا جائے۔ اُس وقت جب یہ جاری کی گئی تو حضرت مصلح موعود کی نظر میں پاکستان کی جماعتوں کے لئے دو خاص مقاصد تھے۔ آپ نے جب یہ وقف جدید کی انجمن بنائی تو اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو ممبر مقرر فرمایا، اور آپ کو جو ہدایات دیں وہ خاص طور دو باتوں پر زور دینے کے لئے تھیں۔ ایک تو یہ کہ پاکستان کی دیہاتی جماعتوں کی تربیت کی طرف توجہ دی جائے جس میں کافی کمزوری ہے اور دوسرے ہندوؤں میں (۔) کا کام۔ خاص طور پر سندھ کے علاقہ میں بہت بڑی تعداد ہندوؤں کی ہے۔ حضرت مصلح موعود کو بڑی فکر تھی کہ دیہاتی جماعتوں میں تربیت کی بہت کمی ہے۔ خاص طور پر بچوں میں اور اکثریت جماعت کے افراد کی دیہاتوں میں رہنے والی ہے اور اگر ان کی تربیت میں کمی ہوگی تو پھر آئندہ بہت ساری خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیان کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے جب مجھے وقف جدید کا ممبر مقرر فرمایا اور فرمایا کہ سارا جائزہ لو کہ تربیت کی کیا کیا صورتحال ہے۔ تو کہتے ہیں کہ جب مَیں نے جائزہ لیا تو تربیت اور دینی معلومات کے بارے میں انتہائی بھیانک صورت حال سامنے آئی کہ بچوں کو سادہ نماز بھی نہیں آتی تھی اور تلفّظ کی غلطیاں اتنی تھیں کہ کلمہ بھی صحیح طرح نہیں پڑھ سکتے تھے، ....بہرحال اُس وقت پاکستان میں ان معلمین کے ذریعہ جن کو معمولی ابتدائی ٹریننگ دے کر میدان عمل میں بھیج دیا جاتا تھا وقف جدید نے ان دو اہم کاموں کو سرانجام دینے کا بیڑا اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی محنت اور قربانی کے جذبے سے اس کام کو سرانجام دیا۔

سندھ میں ہندوؤں کے علاقے میں (۔) کا کام ہوا۔ یہ بھی بہت مشکل کام تھا۔ یہ ہندو جو تھروں میں وہاں کے رہنے والے تھے۔ وہاں بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے مزدوری کے لئے سندھ کے آباد علاقہ میں آیا کرتے تھے تو یہاں آ کر (۔) زمینداروں کی بدسلوکی کی وجہ سے وہ (۔) کے نام سے بھی گھبراتے تھے۔ غربت بھی ان کی عروج پر تھی۔ بڑی بڑی زمینیں تھیں، پانی نہیں تھا اس لئے کچھ کر نہیں سکتے تھے۔ آمد نہیں تھی اور اسی غربت کی وجہ سے (۔) زمیندار جن کے پاس یہ کام کرتے تھے انہیں تنگ کیا کرتے تھے اور ان سے بیگار بھی لیتے تھے۔ یا اتنی معمولی رقم دیتے تھے کہ وہ بیگار کے برابر ہی تھی۔ اسی طرح عیسائی مشنوں نے جب یہ دیکھا کہ ان کے ساتھ یہ سلوک ہو رہا ہے تو ان کی غربت کا فائدہ اٹھا کر عیسائیوں نے بھی اِن کو امداد دینی شروع کی اور اس کے ساتھ (۔) کر کے، لالچ دے کر عیسائیت کی طرف ان ہندوؤں کو مائل کرنا شروع کیا تو یہ ایک بہت بڑا کام تھا جو اس زمانے میں وقف جدید نے کیا اور اب تک کر رہی ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی اور بڑے سالوں کی کوششوں کے بعد اس علاقے میں احمدیت کا نفوذ ہونا شروع ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جو اُس وقت وقف جدید کے ناظم ارشاد تھے بیان کرتے ہیں کہ جب ہمیں کامیابیاں ہونی شروع ہوئیں تو............نے ہندوؤں کے پاس جا کر یہ کہنا شروع کر دیا کہ تم یہ کیا غضب کر رہے ہو، احمدی ہونے سے تو بہتر ہے ہندو ہی رہو۔ ایک خدا کا نام پکارنے سے تو بہتر ہے کہ مشرک ہی رہو۔............تو بہرحال ان سب مشکلات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اور بڑا فضل فرمایا، تھر کے علاقے مٹھی اور نگر پارکر وغیرہ میں، آگے بھی جماعتیں قائم ہونا شروع ہوئیں، ماشاء اللہ اخلاص میں بھی بڑھیں، ان میں سے واقف زندگی بھی بنے اور اپنے لوگوں میں (۔) کر کے احمدیت یعنی (۔) کو متعارف کروایا، اس کا پیغام پہنچاتے رہے۔ جب ربوہ میں جلسے ہوتے تھے تو جلسے پر یہ لوگ ربوہ آیا کرتے تھے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ انتہائی مخلص اور بڑے اخلاص و وفا میں ڈوبے ہوئے لوگ تھے۔ اب تو ماشاء اللہ ان لوگوں کی اگلی نسلیں بھی احمدیت کی گود میں پلی بڑھی ہیں اور اخلاص میں بڑھی ہوئی ہیں، بڑی مخلص ہیں۔ شروع زمانے میں وسائل کی کمی کی وجہ سے وقف جدید کے معلمین جنہوں نے میدان عمل میں کام کیا وہ بڑی تکلیف میں وقت گزارا کرتے تھے۔ ان علاقوں میں طبی امداد کی، میڈیکل ایڈ (Medical Aid) کی سہولتیں بھی نہیں تھیں۔ اس لئے اپنے لئے بھی اور وہاں کے رہنے والے لوگوں کے لئے بھی کچھ دوائیاں، ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی وغیرہ ساتھ رکھا کرتے تھے۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں موبائل ڈسپنسری ہے، دیہاتوں میں جاتی ہے، میڈیکل کیمپ بھی لگتے ہیں۔ باقاعدہ کوالیفائڈ (Qualified) ڈاکٹر وہاں جاتے ہیں۔ اسی طرح جماعت نے مٹھی میں ایک بہت بڑا ہسپتال بنایا ہے۔ اس میں آنکھوں کا ایک وِنگ (Wing) بھی ہے۔ تو وقف جدید کی تحریک میں پاکستان کے احمدیوں نے اپنی تربیت اور (۔) کے لئے اُس زمانے میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کیں اور اللہ کے فضل سے اب تک کر رہے ہیں اور کام میں بھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت وسعت پیدا ہو چکی ہے اور کام بہت آگے بڑھ چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس طرح جماعت پر فضل فرما رہا ہے یہ تو بڑھتا ہی رہنا ہے۔

یہاں ایک بات جو مَیں اس خطبہ کے ذریعہ سے سندھ کے علاقے کے احمدی زمینداروں کو کہنا چاہتا ہوں اور اسی بات پہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی توجہ دلائی تھی کہ یہ جو ہندو اس علاقے میں رہنے والے ہیں یا ان میں سے جو (۔) ہو چکے ہیں، بڑے غریب لوگ ہیں۔ وہ اس غربت کی وجہ سے سندھ کے آباد علاقے میں جہاں پانی کی سہولت ہے مزدوری کی غرض سے آتے ہیں اور بڑی محنت سے مزدوری کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ یہ جو احمدی زمیندار ہیں یہ حسن سلوک کیا کریں۔ یہ پیار ہی ہے جو ان لوگوں کو مزید قریب لائے گا اور اللہ تعالیٰ وہاں کے احمدیوں کی قربانیوں کو انشاء اللہ، پھل عطا فرمائے گا۔ اس لئے اس طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔ بہر حال یہ مختصر پس منظر، یہ حالات مَیں نے اس لئے بتائے ہیں تا کہ نئی نسل کے لوگوں کو اور نئے آنے والوں کو بھی اس تحریک کا مختصر تعارف ہو جائے کیونکہ اب تو وقف جدید کی یہ تحریک تمام دنیا میں جاری ہے، لوگ اس کے چندے کی ادائیگی کرتے ہیں۔

جہاں تک پاکستان کا سوال ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستانی احمدیوں نے اپنے اخراجات تو آپ سنبھالے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو کسی بیرونی امداد کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کی تحریک کو، یعنی مالی قربانی کی تحریک کو ساری دنیا پہ پھیلا دیا، تا کہ دنیا میں جو احمدی آباد ہیں، خاص طور پر یورپ اور امریکہ وغیرہ میں، ان کے چندوں سے ہندوستان میں بھی وقف جدید کے نظام کو فعال کیا جائے اور وہاں زیادہ سے زیادہ تربیت و (۔) کا کام کیا جائے۔ اور جس علاقے میں خلافت ثانیہ کے دور میں کسی زمانے میں شُدھی کی تحریک چلی تھی اور جس کے توڑ کے لئے جماعت نے اس وقت بڑے بڑے عظیم کام کئے تھے، بڑی قربانیاں دی تھیں، اس علاقے میں رہ کر (۔) کی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1985ء میں فرمایا تھا کہ اس علاقے میں دوبارہ تشویشناک صورتحال ہے اس لئے ہندوستان کی جماعتوں کو اس طرف توجہ دینی چاہئے اور وسیع منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ اور اخراجات کے لئے آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ باہر سے رقم آ جائے گی۔ اس لئے پھر جیسا کہ مَیں نے کہا باہر کی جماعتوں میں بھی وقف جدید کی یہ تحریک جاری کی گئی تا کہ باہر کی جماعتیں بھی اس نیک کام میں ہندوستان کی جماعتوں کی مدد کریں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے باہر کی جماعتیں اس تحریک میں بھی مالی قربانی کے لئے لبیک کہنے والی بنیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال وقف جدید میں بھی باقی چندوں کی طرح اضافہ ہو رہا ہے۔ جوں جوں اللہ تعالیٰ کام میں وسعت دے رہا ہے، جتنا جتنا کام پھیل رہا ہے، اخراجات بڑھ رہے ہیں اللہ تعالیٰ وسائل بھی مہیا فرما رہا ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ جماعت کے بڑی تیزی سے ترقی کی طرف قدم بڑھ رہے ہیں اور اس لحاظ سے ضروریات بھی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرما رہا ہے۔ ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ لیکن ہمیں اس طرف توجہ دینے کی بھی ضرورت ہے تا کہ ہم بھی ان مالی قربانیوں میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے افراد جماعت پر بھی انفرادی طور پر بہت فضل ہو رہے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ کی طرح اپنی قربانیوں کی طرف بھی خاص توجہ رکھیں تا کہ جو کمزور جماعتیں ہیں ہم ان کی مدد کر سکیں۔ ہندوستان کی نئی جماعتیں بھی ہیں اور افریقہ کی جماعتیں بھی ہیں جو بہت معمولی مالی وسعت رکھتی ہیں۔ گو کہ قربانی کی کوشش کرتی ہیں لیکن جتنی بھی ان کی وسعت ہے اس کے لحاظ سے، اپنے حالات کے لحاظ سے۔ تو ان کی مدد کرنے کے لئے، تربیت و (۔) کے لئے، ان کی قربانیوں میں جو کمی رہ گئی ہے، اس کو پورا کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ اس لئے بیرونی جماعتیں یا ان مغربی ملکوں کی جماعتیں جن کی کرنسی مضبوط ہے، انہیں خدمت دین اور دین کی مدد کے جذبے کے تحت ہمیشہ قدم آگے بڑھاتے چلے جانا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کرنے والوں کو اپنے فضلوں کو حاصل کرنے والا بتایا ہے۔ جو آیت مَیں نے تلاوت کی اس میں بھی یہی فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رات اور دن اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کا جو اجر ہے وہ میرے پاس ہے اور جس کو مَیں نے اجر دینا ہے اس کو اس بات کا خوف بھی نہیں ہونا چاہئے کہ چندے دے کر ہمارا کیا بنے گا، ہماری اَور مالی ضروریات ہیں۔ یہ خیال بھی تمہیں کبھی نہیں آنا چاہئے کہ مالی قربانیوں سے تمہارے مالوں میں کچھ کمی ہو گی۔

ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں ان لوگوں کو جو میری خاطر قربانیاں دیتے ہیں، سات سو گنا تک بڑھا کر بلکہ اس سے بھی زیادہ اجر دیتا ہوں۔ پس کسی غم اور کسی خوف کا تو سوال ہی نہیں ہے، ہمیشہ ہر احمدی کو مالی قربانیوں میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سے محبت اور رسول سے محبت کا تقاضا ہے کہ قربانی میں ہمارے قدم ہمیشہ آگے بڑھتے رہیں۔ اپنے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہم شامل ہوئے ہیں تو اس محبت اور اخلاص کا تقاضا ہے کہ اصلاح اور تربیت کے لئے جب مالی قربانی کی ضرورت پڑے تو ہر احمدی ہمیشہ اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے قربانی میں آگے سے آگے بڑھتا رہے۔

اسی طرح جو مختلف ملکوں کے نو مبائعین ہیں انہیں بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ ہماری ضرورتیں باہر کی جماعتیں پوری کریں گی۔ ہر جماعت نے اپنے پاؤں پر خود کھڑا ہونا ہے تا کہ تربیت و (۔) کے دوسرے منصوبوں پہ توجہ دی جائے۔ جماعت کی ترقی کے دوسرے منصوبوں پر توجہ دی جائے جن کے لئے بہت سے اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔

آج کل کے اس ترقی یافتہ دور میں جب ایک طرف ایجادات کی ترقی ہے تو ساتھ ہی اخلاقی گراوٹ کی بھی انتہا ہو چکی ہے۔ اپنی نسلوں کو اس سے بچانے اور دنیا کو صحیح راستہ دکھانے کے لئے بہت زیادہ کوشش کی ضرورت ہے اور ظاہر ہے اس کام کو سرانجام دینے کے لئے فنڈز کی ضرورت ہوتی ہے، رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔

جس طرح حضرت مصلح موعود نے اُس وقت محسوس کیا تھا کہ تربیت کی بہت ضرورت ہے، آج

کل بھی کافی تعداد کے لئے اور جو نومبائعین آ رہے ہیں ان کے لئے جس وسیع پیمانے پر ہمیں منصوبہ بندی کرنی چاہئے وہ ہم نہیں کر سکتے۔ اس میں بہت سی وجوہات ہیں اور ایک بڑی وجہ مالی وسائل کی کمی بھی ہے۔ گو کہ ہم جتنا کام پھیلاتے ہیں اللہ تعالیٰ کام پورا کرتا ہے۔ لیکن جب وہاں تک پہنچتے ہیں تو پتہ لگتا ہے کہ اس سے زیادہ بھی کر سکتے تھے۔ اگر ہر جگہ معلم بٹھائیں اور بہت سارے افریقین ممالک ہیں، ہندوستان کی بعض جماعتیں ہیں، جہاں بجلی کا انتظام نہیں ہے وہاں بجلی کا انتظام کر کے ایم ٹی اے مہیا کریں جو ایک تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور اسی طرح کی اور منصوبہ بندی کریں تو اس کے لئے بہت بڑی رقم کی ضرورت ہے۔

جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوشش کرتی ہے کہ کم از کم وسائل کو زیر استعمال لا کر زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جائے۔ یہ معاشیات کا سادہ اصول ہے۔ اور دوسری دنیا میں تو پتہ نہیں اس پر عمل ہو رہا ہے کہ نہیں لیکن جماعت اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور کرنی چاہئے۔ جو بھی جماعتی عہدیدار منصوبہ بندی کرنے والے یا کام کرنے والے یا رقم خرچ کرنے والے مقرر کئے گئے ہوں ان کو ہمیشہ اس کے مطابق سوچنا چاہئے اور منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ بعض دفعہ بے احتیاطیاں بھی ہو جاتی ہیں اس لئے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جو ذمہ دار افراد ہیں وہ اس بات کا ہمیشہ خیال رکھا کریں کہ جماعت کا ایک ایک پیسہ بامقصد خرچ ہونا چاہئے۔ جماعت میں اکثریت ان غریب لوگوں کی ہے جو بڑی قربانی کرتے ہوئے چندے دیتے ہیں اس لئے ہر سطح پر نظام جماعت کو اخراجات کے بارے میں احتیاط کرنی چاہئے کہ ہر پیسہ جو خرچ ہو وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے خرچ ہو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی ہمدردی پر خرچ ہو۔ جب تک ہم اس روح کے ساتھ اپنے اخراجات کرتے رہیں گے، ہمارے کاموں میں اللہ تعالیٰ بے انتہا برکت ڈالتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ ابھی تک جماعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک ہے کہ جہاں کسی کام پر دوسروں کا ایک ہزار خرچ ہو رہا ہو وہاں جماعت کو ایک سو خرچ کر کے وہ مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔ تو جب تک اس طرح جماعت احتیاط کے ساتھ خرچ کرتی رہے گی، برکت بھی پڑتی رہے گی۔ جہاں قربانیاں کرنے والے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنی قربانیاں تمام قسم کی بدظنیوں سے بالا ہو کر پیش کریں گے اور جماعت کے افراد اسی سوچ کے ساتھ کرتے ہیں ان کو پتہ ہے کہ خرچ کرنے والے احتیاط سے خرچ کرنے والے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے۔

بعض لوگ ایسے بھی ہیں، چند ایک ہی ہیں، جو مالی لحاظ سے بہت وسعت رکھتے ہیں لیکن چندے اس معیار کے نہیں دیتے اور یہ باتیں کرتے ہوئے سنے گئے ہیں کہ جماعت کے پاس تو بہت پیسہ ہے اس لئے جماعت کو چندوں کی ضرورت نہیں ہے، جو ہم دے رہے ہیں ٹھیک ہے۔ جماعت کے پاس بہت پیسہ ہے یا نہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے پیسے میں جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے کہ برکت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے معترضین اور مخالفین کو بھی یہ بہت نظر آتا ہے۔ معترضین تو شاید اپنی بچت کے لئے کرتے ہیں اور مخالفین کو اللہ تعالیٰ ویسے ہی کئی گنا کر کے دکھا رہا ہوتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ برکت ڈالتا ہے اور بے انتہا برکت ڈالتا ہے۔ مَیں نے یہاں بعض اپنوں کا ذکر کیا تھا جو کہتے ہیں کہ پیسہ بہت ہے اس لئے یہ بھی ہونا چاہئے اور یہ بھی ہونا چاہئے اور خود ان کے چندوں کے معیار اتنے نہیں ہوتے۔ عموماً جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی منصوبہ بندی سے خرچ کرتی ہے۔ اس لئے ایسی باتیں کرنے والے بےفکر رہیں اور چندہ نہ دینے کے بہانے تلاش کرنے کی بجائے اپنے فرائض پورے کریں۔ چندوں کی تحریک تو ہمیشہ جماعت میں ہوگی، ہوئی اور ہوتی رہے گی کہ ایمان میں مضبوطی کے لئے یہ ضروری ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق ہمیں بتایا ہے۔ دنیا کی تمام منصوبہ بندیوں میں مال کی ضرورت پڑتی ہے، اس کا بہت زیادہ دخل ہے اور یہ منصوبہ بندی جس میں مال دین کی مضبوطی کے لئے خرچ ہو رہا ہو اور جس کے خرچ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ یہ ضمانت دے رہا ہو کہ تمہارے خوف بھی دور ہوں گے اور تمہارے غم بھی دور ہوں گے اور اجر بھی اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور اتنا اجر ہے کہ جس کی کوئی انتہا نہیں تو اس سے زیادہ مال کا اور کیا بہتر استعمال ہو سکتا ہے۔ ہر دینے والا جب اس نیت سے دیتا ہے کہ مَیں دین کی خاطر دے رہا ہوں تو اس نے اپنا ثواب لے لیا۔ کس طرح خرچ کیا جا رہا ہے، اول تو صحیح طریقے سے خرچ ہوتا ہے۔ اور اگر کہیں تھوڑی بہت کمزوری ہے بھی تو چندہ دینے والے کو بہرحال ثواب مل گیا۔ اس لئے ہمیشہ ہر وہ احمدی جس کے دل میں کبھی انقباض پیدا ہو وہ اپنے اس انقباض کو دور کرے اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بڑی بڑی سلطنتیں بھی آخر چندوں پر ہی چلتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دنیاوی سلطنتیں زور سے ٹیکس لگا کر وصول کرتی ہیں اور یہاں ہم رضا اور ارادے پر چھوڑتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ بندے کی مرضی پر چھوڑ کر پھر اس کا اجر بھی بے حساب دیتا ہے۔ پابند نہیں کر رہا کہ اتنا ضرور دینا ہے۔ چھوڑ بھی بندے کی مرضی پر رہا ہے، ساتھ فرما رہا ہے جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا اجر بھی دوں گا۔ صرف یہ ہے کہ خرچ کرنے والے کی نیت نیک ہونی چاہئے۔ اس سے زیادہ سستا اور عمدہ سودا اور کیا ہو سکتا ہے۔

ہندوستان کی جماعتوں کو بھی مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو رقمیں تو مہیا ہو جاتی ہیں جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا تربیتی اور............ پروگراموں میں گنجائش موجود ہے اس لئے جتنا وہاں کام ہونا چاہئے تھا اتنا نہیں ہو رہا۔ اس لئے اس طرف پھر ایک نئے ولولے اور جوش کے ساتھ توجہ دیں۔ گزشتہ سال جب قادیان گئے تو توجہ دلانے پر بہتری کی طرف ہل جل تو پیدا ہوئی ہے۔ مالی قربانی کے جو انہوں نے اعداد و شمار بھجوائے ہیں ان سے بھی پتہ چلتا ہے کہ تربیت کی طرف توجہ ہے اور اسی وجہ سے پھر مالی قربانی کی طرف بھی لوگوں کی توجہ ہوئی ہے۔ وقف جدید میں مالی قربانی کرنے والوں کی تعداد میں اس سال انہوں نے 4 ہزار کا اضافہ کیا ہے۔ لیکن یہ بات شاید پہلی دفعہ ہے کہ جو بجٹ انہوں نے بنایا تھا اور پچھلے سال سے بڑھ کر بنایا تھا اس بجٹ سے انہوں نے نومبائعین کے علاقے میں دو لاکھ 30 ہزار زائد وصولی بھی کر لی ہے اور فی کس ادائیگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ چاہے معمولی اضافہ ہے لیکن ان کے لحاظ سے یہ معمولی اضافہ بھی بہت ہے۔ گو پانچ ساڑھے پانچ روپے کے قریب اضافہ ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ چندہ دینے والوں کی اکثریت نومبائعین یا چند سال پہلے کے بیعت کنندگان کی ہے۔ پس اس طرف مزید توجہ کریں۔

ہندوستان کی جماعتیں ابھی تک اپنے اخراجات کا یعنی وقف جدید پر ہونے والے اخراجات کا تقریباً تین فیصد اپنے وسائل سے پورا کر رہی ہیں۔ یہ مختصر کوائف جو مَیں نے دیئے ہیں یہ ہندوستان کی جماعتوں کو توجہ دلانے والے ہونے چاہئیں۔ اس طرح جو بیعتوں کی تعداد ہے اس حساب سے بھی شمولیت میں بہت گنجائش ہے۔ اگلے سال ہندوستان کو بھی اپنے لئے کم از کم شامل ہونے والوں کا 5 لاکھ کا ٹارگٹ رکھنا چاہئے۔ مجھے امید ہے انشاء اللہ دعاؤں اور توجہ سے اس کام میں پڑیں گے تو کوئی مشکل نظر نہیں آئے گی۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1985ء میں یہ تحریک تمام دنیا کے لئے کر دی تھی اور مقصد ہندوستان کی جماعتوں کی مدد کرنا تھا۔ اعداد و شمار سے آپ دیکھ چکے ہیں کہ ہندوستان اپنے وسائل سے فی الحال تین فیصد اخراجات پورے کر رہا ہے اور 97 فیصد اخراجات باہر کی دنیا پورے کرتی ہے اور اس میں یورپ اور امریکہ کے بڑے ممالک ہیں۔ اس سال یورپ اور امریکہ کے ممالک کی وقف جدید میں کل وصولی بمشکل ہندوستان کے خرچ پورے کر رہی ہے۔ اور افریقہ کی جماعتوں کے بہت سارے اخراجات دوسری مدات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ تو ان ممالک کو جو مغرب کے ممالک ہیں بھارت اور افریقہ کے وقف جدید کے اخراجات پورے کرنے کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ اس سوچ کے ساتھ قربانی ہونی چاہئے۔ یہاں گنجائش موجود

ہے یہ مَیں نے جائزہ لیا ہے۔ مَیں ایک دفعہ پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ عموماً یہاں دوسرے اخراجات اور منصوبوں کا عذر کیا جاتا ہے کہ وہاں زیادہ خرچ ہو گیا، اور منصوبے شروع ہو گئے اس لئے اس میں اتنی کمی رہ گئی۔

تو یہ جو منصوبے ہیں یا دوسرے اخراجات ہیں، یہ پاکستان میں بھی ہیں لیکن وہاں قربانی کے معیار بڑھ رہے ہیں۔ جیسے سپرنگ کو جتنا زیادہ دباؤ اتنا زیادہ وہ اچھل کر باہر آتا ہے اور جو چیز اس پر پڑے اس کو اچھال کر پھینکتا ہے۔ تو احمدیوں کے حالات جتنے بھی وہاں خراب ہوتے ہیں اتنا زیادہ اچھل کر ان کی قربانیوں کے معیار بڑھ رہے ہیں اور باہر آ رہے ہیں۔ اور دوسری دنیا میں بھی جہاں جہاں بھی کوئی سختی جماعت پہ آئی وہاں قربانیوں کے معیار بڑھے ہیں۔ تو مغربی دنیا اس انتظار میں نہ رہیں کہ ضرور حالات خراب ہوں تو ہم نے قربانیاں بڑھانی ہیں بلکہ اپنے ان بھائیوں کے لئے قربانیوں کی طرف مزید توجہ دیں۔

ہاں تو مَیں مغربی ممالک کی گنجائش کی بات کر رہا تھا۔ تو سب سے پہلے مَیں کینیڈا کو لیتا ہوں۔ یہاں بھی اکثریت پاکستانی احمدیوں کی ہے اور شاید 20-25 ہزار سے زیادہ تعداد ہے۔ ان پاکستانی احمدیوں کو جو وہاں رہتے ہیں میں کہتا ہوں کہ آپ پر ہندوستان کا بہت حق ہے۔ اکثر کی جڑیں وہیں سے شروع ہوتی ہیں۔ کینیڈا میں وقف جدید میں شامل افراد کی تعداد صرف 12,862 ہے اور فی کس 40 کینیڈین ڈالرز ہے جبکہ تعداد اور قربانی کی استعداد دونوں میں یہاں پہ گنجائش موجود ہے تو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

پھر جرمنی ہے، جس کی فی کس قربانی 15 یورو ہے۔ شاملین ماشاء اللہ اچھی تعداد میں ہیں، 22 ہزار 500 کچھ۔ بہرحال جرمنی میں بھی اکثریت پاکستانی ہے۔ 15 یورو میرے لحاظ سے کم ہے۔ اس طرف ان کو توجہ کرنی چاہئے۔

امریکہ ہے، ان کی ادائیگی ماشاء اللہ اچھی ہے 137 ڈالرز فی کس۔ لیکن وقف جدید میں چندہ دینے کی تعداد میں جو لوگ شامل ہیں ان میں اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔

اور اب UK والے نہ سمجھیں کہ ان کو بھول گیا ہوں، پیش کر دیتا ہوں۔ تحریک جدید کے جو بعض اعداد و شمار مَیں نے پیش کئے تھے اس کے بعد کچھ ہل جل ہوئی تھی بعض جماعتوں میں بھی اور مرکزی طور پر بھی۔ تو یہاں بھی وقف جدید کا چندہ فی کس 34 پاؤنڈ ہے۔ اگر اس طرح لیں تو مہینے کا تقریباً پونے تین پاؤنڈز۔ اور میرا خیال ہے کہ آپ جو باہر جاتے ہیں تو ایک وقت میں اس سے زیادہ کے چپس وغیرہ اور دوسری چیزیں اپنے بچوں کو کھلا دیتے ہیں۔ اس میں شمولیت کی بھی کافی گنجائش ہے۔ 12024 کی تعداد میں شمولیت۔ اس سے اَور زیادہ تعداد بڑھ سکتی ہے۔ مَیں نے جو ریجنز کا جائزہ لیا ہے اس میں سکاٹ لینڈ ریجن کی شمولیت ماشاء اللہ سب سے اچھی ہے تقریباً 81 فیصد۔ اور اس کے بعد ساؤتھ ویسٹ ریجن ہے جس میں کارنوال وغیرہ شامل ہیں اس کی 80 فیصد شمولیت ہے۔ نارتھ ایسٹ ریجن کی 78 سے اوپر ہے۔ لیکن یہاں نارتھ ایسٹ میں باقی تو ٹھیک ہے سکنتھروپ والے اکثر ڈاکٹر ہیں ان کی شمولیت بہت کم ہے۔ اور سب سے کم ساؤتھ ریجن میں 54 فیصد شمولیت ہے۔ تو شمولیت کے لحاظ سے کوشش کرنی چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد وقف جدید میں شامل ہو اور اس میں بچوں کو شامل کریں۔ آگے کوائف مَیں دوبارہ بتاؤں گا بلکہ یہاں مَیں بتا ہی دیتا ہوں اس سے متعلقہ ہی ہیں۔

تحریک جدید میں مَیں نے بریڈفورڈ کو توجہ دلائی ان کے بڑے خط آئے تھے کہ ہم وقف جدید میں اس دفعہ یہ کر دیں گے وہ کر دیں گے۔ تو ایک تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کی شمولیت میں بھی لندن (۔) کا جو علاقہ ہے وہ فی کس ادائیگی کے لحاظ سے نمبر ایک پر رہی ہے۔ 62 پاؤنڈز سے اوپر تقریباً 63 پاؤنڈز فی کس ہے۔ اور بریڈفورڈ جنہوں نے بہت دعوے کئے تھے وہ 38 پاؤنڈز پر ہیں۔ اسی طرح برمنگھم بہت ہی نیچے ہے وہاں اچھے بھلے کھاتے پیتے لوگ ہیں، بہت بڑھ سکتے ہیں، مانچسٹر میں بڑھ سکتے ہیں۔ دوسری جماعت جو اپنے لحاظ سے اچھی قربانی کرنے والی ہے وہ ووسٹر پارک ہے۔

تو یہ اور ہندوستان کے کوائف مَیں نے اس لئے بتائے ہیں کہ آپ لوگوں کو ضرورت کا بھی اندازہ ہو جائے اور اپنی قربانی کا بھی۔ ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اتنا بوجھ نہ ڈالو جو برداشت نہ ہو سکے اور عفو پر عمل کرو یعنی اپنے بیوی بچوں کی ضروریات کا بھی خیال رکھو۔ ان کو پورا کرو۔ لیکن ضروریات کی بھی کوئی حد مقرر ہونی چاہئے اس کے بھی معیار ہونے چاہئیں۔ ورنہ اس زمانے میں جتنا دنیاوی چیزوں کی خواہش کرتے جائیں گے، خواہشیں بڑھتی جائیں گی اور قسم قسم کی جو چیزیں بازار میں دیکھتے ہیں وہ آپ کی خواہشات کو مزید بھڑکاتی ہیں تو اس لحاظ سے بھی دیکھنا چاہئے کہ عفو کی تعریف کیا ہے۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ایمانی حالت کی بہتری کے لئے بھی قربانی کی ضرورت ہے۔ تو اپنے بچوں میں بھی اس قربانی کی عادت ڈالیں تا کہ جب وہ بڑے ہوں تو ان کی خواہشات کی جو ترجیحات ہیں ان میں اللہ کی خاطر مالی قربانی سب سے اوّل نمبر پر ہو۔ اس سے ایک تو شاملین کی تعداد میں بھی اضافہ ہو گا اور جو عفو کے معیار ہیں وہ ترجیحات بدل جانے سے بدل جائیں گے۔ جو لوگ بچوں کو بھی جب جیب خرچ دیتے ہیں تو ان کو اس میں سے چندہ دینے کی عادت ڈالیں۔ عیدی وغیرہ میں سے چندہ دینے کی عادت ڈالیں، ان مغربی ممالک میں مَیں نے اندازہ لگایا ہے جیسا کہ پہلے بھی مَیں کہہ چکا ہوں کہ بازار سے کھانا برگر وغیرہ جو ہیں اور بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں اور جو مزے کے لئے کھائے جاتے ہیں، ضرورت نہیں ہے۔ اگر مہینے میں صرف دو دفعہ یہ بچا کر وقف جدید کے بچوں کے چندے میں دیں تو اسی سے وصولی میں 25 سے 30 فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔

تو وقف جدید کو جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پاکستان میں بچوں کے سپرد کیا تھا۔ مَیں بھی شاید پہلے کہہ چکا ہوں نہیں تو اب یہ اعلان کرتا ہوں کہ باہر کی دنیا بھی اپنے بچوں کے سپرد وقف جدید کی تحریک کرے اور اس کی ان کو عادت ڈالے تو بچوں کی بہت بڑی تعداد ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ بہت بڑے خرچ پورے کر لے گی اور یہ کوئی بوجھ نہیں ہو گا۔ جب آپ چھوٹی چھوٹی چیزوں میں سے بچت کرنے کی ان کو عادت ڈالیں گے اسی طرح بڑے بھی کریں اور اگر یہ ہو جائے تو ہندوستان کے اخراجات اور کچھ حد تک افریقہ کے اخراجات بھی پورے کئے جا سکتے ہیں۔

بہرحال اس مختصر تاریخ وقف جدید اور کوائف کے بعد مَیں مجموعی کوائف بھی بتا دیتا ہوں جس میں ملکوں کی پوزیشن ہو گی اور پاکستان کے شہروں کی پوزیشن بھی۔

مجموعی طور پر اللہ کے فضل سے جماعت نے .... قربانی پیش کی ہے جو گزشتہ سال کی نسبت 83 ہزار پاؤنڈز زیادہ رہی ہے۔ اور اس میں گو کہ مقامی ملکوں کے مطابق قربانیوں کے معیار بڑھے ہیں لیکن پاؤنڈز کے مقابلے میں امریکہ اور پاکستان میں بھی کرنسی کا ریٹ بہت کم ہو گیا ہے۔ یعنی ان کی کرنسیوں کے معیار کم ہو گئے ہیں۔

دنیا بھر کی جماعتوں میں ریٹ (Rate) گرنے کے باوجود پاکستان نمبر ایک پہ ہے۔ امریکہ پہلے نمبر ایک پہ ہوتا تھا۔ ان کو شاید یہ احساس ہو کہ ہماری کرنسی شاید گری ہے اس لئے ہم دوسرے نمبر پر چلے گئے لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا پاکستان میں قربانیوں کے معیار بہت بڑھ گئے ہیں۔ غریبوں کا جذبہ قربانی جیت گیا ہے۔ پس پاکستان کے احمدیوں سے مَیں یہ کہتا ہوں کہ اس جذبے کو جو آپ میں پیدا ہو گیا ہے کبھی مرنے نہ دیں اور ہر مخالفت کی آندھی اس جذبے کو مزید ابھارنے والی ہو تا کہ آپ کی قربانیوں کے معیار بڑھتے چلے جائیں۔

تو مجموعی پوزیشن کے لحاظ سے پاکستان نمبر ایک پہ، امریکہ نمبر دو پہ، برطانیہ نمبر تین پہ، یہ انہوں نے Maintain رکھا ہوا ہے۔ جرمنی نمبر چار پہ، کینیڈا پانچ، ہندوستان چھ، انڈونیشیا سات، بیلجیئم آٹھ، آسٹریلیا نو اور دسویں نمبر پر سوئٹزرلینڈ ہے۔ لیکن فرانس بھی تقریباً ان کے قریب ہی ہے، معمولی فرق ہے۔ یورپین ممالک میں فرانس میں دعوت الی اللہ کا کام بہت اچھا ہو رہا ہے

اورانہوں نے دُور کے فرنچ جزائر میں جا کر وہاں بھی (۔) کی ہے اور اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ فرانس کو چاہئے کہ (۔) کے ساتھ ساتھ اپنے نومبائعین کو چندوں میں بھی شامل کریں اور ان کو مالی قربانی کی بھی عادت ڈالیں۔ بیلجیئم کی بھی چندوں کی طرف توجہ ہو رہی ہے۔

وقف جدید میں شامل ہونے والے افراد چار لاکھ 92 ہزار سے اوپر ہیں۔ اور اس سال 26 ہزار 700 کا اضافہ ہوا ہے۔ اس میں بہت گنجائش ہے۔ اگر جماعتیں کوشش کریں تو بہت اضافہ ہو سکتا ہے۔

پاکستان میں کیونکہ اطفال اور بالغان کے دو مقابلے ہوتے ہیں پہلے بڑوں کا ہے۔ لاہور کی جماعت اوّل ہے، کراچی دوم ہے اور ربوہ سوئم ہے۔ اس کے بعد اضلاع میں راولپنڈی اوّل ہے۔ پھر سیالکوٹ، اسلام آباد، فیصل آباد، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، میرپور خاص، سرگودھا، گجرات اور بہاولنگر۔ اور دفتر اطفال میں اوّل لاہور ہے دوم کراچی، سوئم ربوہ کی پوزیشن ہے۔ اور اضلاع میں اسلام آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، راولپنڈی، شیخوپورہ، فیصل آباد، میرپور خاص، سرگودھا، گجرات اور بہاولنگر۔ تقریباً وہی پوزیشن ہے۔

اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو جنہوں نے اللہ کے دین کی خاطر اپنی ضرورتوں کو قربان کیا اور مالی قربانی کی بہترین جزا دے اور ان کے اموال ونفوس میں برکت دے۔

دینی ضرورتوں میں تو وسعت پیدا ہوتی رہے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انشاء اللہ تعالیٰ یہ ضرورتیں پوری کرتا رہے گا لیکن ہر احمدی ہمیشہ یاد رکھے کہ وہ اللہ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے اس کی خاطر مالی قربانیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتا رہے۔ جماعت میں مختلف منصوبے ہمیشہ جاری رہتے ہیں۔ یہ نہیں کہ ایک طرف قربانی دی تو دوسری طرف قربانی کے لئے تھک کر بیٹھ گئے۔ ہمیشہ یاد رکھیں جہاں بیٹھے وہاں پھر کمزوریوں پہ کمزوریاں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ اس لئے کبھی اس سوچ کو ذہن میں نہ آنے دیں کہ فلاں جگہ قربانی کر دی تو کافی ہے۔ اگلے جہان میں کام آنے والا بہترین مال وہ ہے جو اللہ کی راہ میں قربان کیا گیا ہو۔ آج کل جماعتوں میں، دنیا میں ہر جگہ .... کی تعمیر کی طرف بہت توجہ ہو رہی ہے۔ کسی چندے یا کسی تحریک میں ایک طرف توجہ ہو جائے تو اس توجہ کو .... کی تعمیر میں روک نہیں بننا چاہئے بلکہ اس طرف توجہ قائم رہنی چاہئے۔ برطانیہ میں بھی اس طرف توجہ پیدا ہوئی ہے۔ ہر سال پانچ (۔) بنانے کا انگلستان کی جماعتوں نے وعدہ کیا ہے۔ بریڈفورڈ میں تعمیر ہو رہی ہے۔ دو اور جگہ بھی کارروائی ہو رہی ہے انشاء اللہ شروع ہو جائے گی۔ تو یہ کام ساتھ ساتھ جاری رہنے چاہئیں۔ کیونکہ .... ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اپنی اور اپنے بچوں کی تربیت کا بھی اور ...... کا بھی۔

لجنہ کی ایک میٹنگ میں بڑے زوردار طریقے سے عورتوں نے درخواست کی کہ ہمیں فلاں فلاں جگہ بچوں کی تربیت میں دقّت پیدا ہو رہی ہے (یہیں UK کی شوریٰ تھی یا کوئی اور میٹنگ تھی) تو ہمیں (۔) بنا کے دی جائیں، بہت ضروری ہیں۔ تو ان کو میں نے یہی جواب دیا تھا کہ ...... ضروری ہیں اس سے کسی کو انکار نہیں۔ لیکن یہ بنانی آپ نے خود ہیں، کسی نے باہر سے آ کے بنا کے نہیں دینی۔

پھر جب نیشنل شوریٰ ہوئی ہے تو اس وقت جب مَیں نے توجہ دلائی تو جماعت نے اللہ کے فضل سے جیسا کہ مَیں نے بتایا ہر سال پانچ (۔) بنانے کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بھی عطا فرمائے کہ مکمل کر سکیں۔

گزشتہ دنوں میں جب مَیں جرمنی گیا تھا، وہاں بھی زیادہ مقصد اللہ تعالیٰ کے فضل سے .... کی تعمیر کے لئے، سنگِ بنیاد یا افتتاح کے لئے جانا تھا۔ تین کا افتتاح بھی ہوا، سنگِ بنیاد بھی رکھا گیا۔ ایک (۔) جرمنی ہالینڈ کے بارڈر پر ہے واپس آتے ہوئے اس کا افتتاح ہوا۔ وہ ابھی مکمل نہیں ہوئی لیکن ان کی خواہش تھی کہ اس میں نماز پڑھ لی جائے اسی کو ہم افتتاح سمجھیں گے، اس کی تھوڑی سی فنشنگ رہتی ہے تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ جلدی کر لیں گے۔

وہاں ایک بہت بڑی (۔) مجلس انصار اللہ جرمنی نے بنائی ہے۔ اس میں تقریباً سات آٹھ سو نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں اور (۔) کے طور پر جرمنی میں یہ سب سے بڑی ...... ہے جو خاص اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے۔ ہال وغیرہ نہیں بلکہ زمین پہ خاص طور پر .... کے مقصد کے لئے جو .... کھڑی کی گئی ہے، وہ ابھی تک جرمنی میں یہی بڑی .... ہے۔ اس کے ساتھ گیسٹ ہاؤس بھی ہے، مشنری ہاؤس بھی ہے، دفتر وغیرہ بھی ہیں۔

پھر جیسا کہ آپ سب لوگ جانتے ہیں کہ سب سے بڑا بریک تھرو (Break Through) یا بڑی کامیابی جو ہے وہ (۔) برلن کا سنگِ بنیاد تھا۔ وہاں مخالفت زوروں پر ہے۔ ابھی بھی مخالفین یہی کہتے ہیں کہ ہم اس (۔) کو بننے نہیں دیں گے اور اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کریں گے۔ گو کہ انتظامیہ کا خیال ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایسی کوئی بات نہیں ہوگی کیونکہ قانونی تقاضے پورے ہو رہے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ہر طرح سے مدد فرماتا ہے اور یہ نظارے ہم دیکھتے رہتے ہیں۔ پہلے امیر صاحب کا خیال تھا کہ ایک مہینہ پہلے جلدی آ جاؤں تا کہ (۔) کا سنگِ بنیاد رکھا جائے۔ لیکن جب دسمبر میں مَیں نے جانے کا فیصلہ کیا تو اس وقت تک ان کو (۔) کی تحریری اجازت نہیں ملی تھی۔ تحریری اجازت بھی میرے جانے کے بعد انہیں ملی ہے تو اس کے بعد کوئی قانونی روک نہیں تھی۔ اس کے بغیر اگر ہم جاتے تو کئی قباحتیں پیدا ہو سکتی تھیں اور بنیاد رکھنا بھی ممکن نہیں تھا۔

پھر وہاں کے میئر اور MP آئے اور انہوں نے بھی جماعت کی تعلیم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ہمارے لوگوں کی ساری فکریں دور ہو جائیں گی۔ جس دن افتتاح تھا جب ہم وہاں گئے ہیں تو چالیس پچاس کے قریب مخالفین تھے جو نعرے لگا رہے تھے۔ لیکن جرمنی میں ایک دوسرا گروپ بھی ہمیں نظر آیا۔ جب ہم گئے ہیں انہوں نے بھی بینر اٹھایا ہوا تھا اور وہ جماعت احمدیہ کے حق میں تھا کہ یہاں جماعت ضرور (۔) بنائے اور اس میں کوئی روک نہ ڈالی جائے۔ جماعت نے ان کو نہیں کہا تھا اور نہ وہ جانتے تھے۔ خود ہی کھڑے ہو گئے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ نے مخالفین کے توڑ کے لئے خود ہی وہاں انتظام فرما دیا۔ پھر یہ جوان کا چھوٹا سا جلوس تھا اس پر بھی تین چار شہریوں نے ان کے بینر چھیننے کی کوشش کی کہ یہ کیوں کر رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے خود ہی ایسا سامان پیدا کر دیا کہ مخالفین کو ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ ان کے اپنے لوگ ہی ان کو روکنے والے تھے۔

جو مخالفین تھے (لوگ اتنے زیادہ تو تھے نہیں) انہوں نے ایک ٹیپ ریکارڈر میں ایک آواز ریکارڈ کی ہوئی تھی۔ کسی ٹنل میں سے کوئی جلوس گزرا اس کی بڑی گونج تھی لگتا یہ تھا کہ بہت بڑا جلوس ہے اور آوازیں نکال رہا ہے۔ لیکن لگتا ہے ان کو بھی ملّاؤں کی ٹریننگ تھی کہ ٹیپ ریکارڈر استعمال کرو۔ جو وہاں MP آئے ہوئے تھے انہوں نے بڑی حیرت سے اس بات کا اظہار کیا کہ مَیں تو ایک عرصے سے جماعت کو جانتا ہوں میرے خیال میں بھی نہیں تھا کہ جماعت احمدیہ کی (۔) کی مخالفت ہو رہی ہوگی۔ یہ تو بڑی امن پسند اور پیار کرنے والی جماعت اور پیار پھیلانے والی جماعت ہے۔ اخباروں اور ٹی وی نے بھی بڑی اچھی کوریج دی۔

جیسا کہ مَیں پہلے بھی جرمنی کے خطبہ میں بتا چکا ہوں کہ حضرت مصلح موعود نے برلن میں (۔) کی تعمیر کی خواہش کا اظہار فرمایا تھا اور آپ کی بڑی شدید خواہش تھی۔ اور اس وقت ایک ایکڑ رقبہ کا قریباً سودا بھی ہو گیا تھا بلکہ میرا خیال ہے لیا بھی گیا تھا اور آج کل کے حالات میں اتنا بڑا رقبہ ملنا ممکن نہیں، کافی مشکل ہے کیونکہ زمینیں کافی مہنگی ہیں۔ جرمنی میں عموماً جو پلاٹ (۔) کے لئے خریدے جا رہے ہیں وہ بڑے چھوٹے ہوتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ فضل فرمایا کہ یہاں تقریباً ایک ایکڑ سے زائد کا رقبہ برلن کی (۔) کے لئے مل گیا ہے اور اللہ میاں نے بڑی سستی قیمت پر دلا دیا۔ جبکہ باقی (۔) جو وہاں بن رہی ہیں اس سے چوتھے پانچویں حصے میں بن رہی ہیں۔

پہلے مَیں یہ بتا دوں کہ حضرت مصلح موعود کا جو اس وقت کا منصوبہ تھا وہ نقشہ دیکھ کے آدمی حیران ہوتا تھا۔ 600 نمازیوں کے لئے ہال کی گنجائش تھی، مشن ہاؤس، گیسٹ ہاؤس، پھر اس میں 13 کمرے تھے جو سٹوڈنٹس کے لئے، طلباء کے لئے رکھے گئے تھے، اب جو (۔) بن رہی ہے اس

کے نقشے میں بھی تقریباً 500 نمازیوں کے لئے گنجائش ہوگی اسی طرح باقی چیزیں ہیں۔ اور اگر فوری نہیں تو بعد میں کبھی جب بھی سہولت ہو، انشاء اللہ تعالیٰ اس کو وسعت دی جا سکتی ہے۔ 1923ء میں جب تحریک ہوئی تھی تو لجنہ اماء اللہ نے تعمیر کے لئے رقم جمع کی تھی۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ کیونکہ یورپ میں عورتوں کے بارے میں یہ خیال ہے کہ ہم میں عورت جانور کی طرح سمجھی جاتی ہے۔ جب یورپ کو یہ معلوم ہوگا کہ اس وقت اس شہر میں جو دین کا مرکز بن رہا ہے اس میں (۔) عورتوں نے جرمنی کے نو (۔) بھائیوں کے لئے (۔) تیار کروائی ہے تو کس قدر شرمندہ اور حیران ہوں گے۔ تو جرمنی کی لجنہ کو جب یہ علم ہوا کہ پہلی کوشش (۔) کی تعمیر کی تھی اور عورتوں کی قربانیوں سے بنی تھی تو لجنہ جرمنی نے کہا کہ ہم اس (۔) کا خرچ برداشت کریں گی جو تقریباً ڈیڑھ ملین سے 2 ملین یورو کے قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزاء دے اور ان کے مال ونفوس میں برکت ڈالے اور جلد سے جلد اپنا یہ وعدہ پورا کر سکیں تا کہ اپنا وعدہ پورا کر کے دوسرے منصوبوں اور قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔

اس (۔) کا نام خدیجہ (۔) رکھا گیا ہے۔ پس لجنہ ہمیشہ یاد رکھے کہ یہ مبارک نام اس پاک خاتون کا ہے جو سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں اور آپؐ پر اپنا سارا مال قربان کر دیا۔ پس جہاں یہ (۔) احمدی عورت کو قربانی کے اعلیٰ معیار کی طرف توجہ دلانے والی بنی رہے وہاں دنیا سے بے رغبتی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف بھی ہر احمدی کو توجہ دلانے والی بنی رہے تا کہ ہماری آئندہ نسلیں بھی تقویٰ پر چلتے ہوئے ہر قسم کی قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والی بنی رہیں، جو حضرت مسیح موعود کے مشن کو ہمیشہ آگے سے آگے بڑھانے والی ہوں۔ مشرقی جرمنی میں یہ جو برلن میں (۔) بن رہی ہے، یہ ایک (۔) ہی نہیں بلکہ آئندہ نسلیں اور (۔) تعمیر کرنے والی بھی ہوں اور کرتی چلی جائیں اور ان کو آباد کرنے والی بھی ہوں اور خدائے واحد کے نام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے والی ہوں۔ حضرت مسیح موعود کے مقصد کو پورا کرنے والی ہوں اور اس میں مددگار بنیں۔ ....

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیو
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

بھولو پہلوان

بھولو پہلوان، جن کا اصل نام منظور حسین تھا، پاکستان کے ایک مشہور پہلوان تھے۔ وہ 1922ء میں امرتسر کے مقام پر پیدا ہوئے۔ ان کے والد امام بخش پہلوان اور چچا گاما پہلوان برصغیر کے نامور پہلوانوں میں شمار ہوتے تھے۔

بھولو پہلوان کی ابتدائی پرورش لاہور میں ہوئی۔ 1931ء میں جب ان کی عمر فقط 9 سال تھی۔ ان کے والد امام بخش پہلوان نے انہیں تربیت کے لئے، حمیدہ پہلوان کے سپرد کر دیا جو بھولو کے حقیقی ماموں تھے اور ان دنوں ریاست رادھن پور میں مقیم تھے۔ حمیدہ پہلوان نے فقط 4 برس کی تربیت میں بھولو کو اس قابل بنا دیا کہ وہ اب اپنی جوڑ کے کسی بھی پہلوان سے مقابلہ کرنے کے لئے اکھاڑے میں اتر سکتے تھے۔

1935ء میں بھولو کا پہلا مقابلہ لاہور میں حسین بخش کے بیٹے احمد بخش سے ہوا۔ یہ مقابلہ پوری سرگرمی کے ساتھ بارہ منٹ تک جاری رہا اور ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا۔

اٹھارہ برس کی عمر تک پہنچتے پہنچتے بھولو نے ہندوستانی راجواڑوں اور مسلم ریاستوں کے مانے ہوئے آٹھ پہلوانوں کو زیر کر لیا تھا۔ جن میں منگل سنگھ، کھڑک سنگھ، بوراسنگھ باہڑ اور علیم جیسے ماہر فن پہلوانوں کے نام قابل ذکر ہیں۔

1944ء سے 1946ء تک انہوں نے ایسے شاہی پہلوانوں کو ہرانے کا اعزاز بھی حاصل کیا جنہیں ریاستوں نے گرز بھی عطا کر رکھے تھے۔ ان میں تڑاکیہ، شوگنڈا اور جوتی جیسے پہلوانوں کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد بھولو پاکستان آگئے۔ جہاں 1948ء میں ان کا سنسنی خیز مقابلہ یونس پہلوان کے ساتھ ہوا۔ اس مقابلے کی خصوصیت یہ تھی کہ مقابلہ جیتنے والے پہلوان کو رستم پاکستان کا اعزاز عطا کئے جانے کا اعلان کیا گیا تھا۔ پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین اس مقابلے کے مہمان خصوصی اور میجر جنرل اکبر خان اس مقابلے کے ریفری تھے۔ کل آٹھ منٹ کے سنسنی خیز مقابلے کے بعد بھولو پہلوان نے یونس پہلوان کو پچھاڑ کر رستم پاکستان کا خطاب حاصل کیا۔ اس وقت سے تادم مرگ روائتی گرز جو اکھاڑے کی بادشاہت کا نشان ہے۔ بھولو پہلوان کی تحویل میں رہا۔ 1963ء میں انہیں تمغہ جرأت بھی عطا کیا گیا۔

1960ء میں گاما پہلوان کے انتقال کے بعد انہوں نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو کشتی لڑنے کا چیلنج دیا لیکن جن پہلوانوں نے ان کا چیلنج قبول کیا انہیں ان کے چھوٹے بھائیوں نے ایک ایک کر کے زیر کر لیا۔ اور نتیجتاً کوئی بھی پہلوان بھولو سے مقابلے کا اعزاز حاصل نہ کر سکا۔ 1967ء میں بھولو پہلوان نے اپنے بھائیوں کے ہمراہ انگلستان کا دورہ کیا جہاں انہوں نے اینگلو فرینچ ہیوی ویٹ چمپیئن ہنری پیری (Henri Perri) کو صرف 28 سیکنڈ میں ہرا کر رستم زماں کا اعزاز حاصل کر لیا۔

وطن واپسی کے بعد بھولو اور ان کے بھائیوں کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل ایوب خان نے انہیں ایک لاکھ روپے کا انعام عطا کیا اور کراچی میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں سونے کا قیمتی تاج بھولو کے سر پر رکھا گیا۔

6 مارچ 1985ء کو یہ عظیم پہلوان جسے کوئی شکست نہ دے سکا تھا، موت کے ہاتھوں شکست کھا گیا انہیں لاہور میں ان کے اکھاڑے میں سپرد خاک کیا گیا۔

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا' یہ ہیں تین نکات ضامن شفاء ☆ تشخیص علاج ادویات، اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

صحت افزا ٹانک
(GHP-530/GH)
خالص اور متوازن غذا کی کمی دُور کر کے آپ کو صحت، امنگ اور توانائی کا نیا خزانہ عطا کرتا ہے جس کی بدولت آپ زندگی کا بھرپور لطف اٹھانے کے قابل ہو جاتے ہیں صحت افزا ٹانک انتہائی مقوی اور بے مثال ہومیو پیتھک ٹانک ہے جو پورے جسمانی نظام کو طاقت پہنچا کر غیر متزلزل صحت اور بہتر قوت مدافعت کو یقینی بناتا ہے۔ دماغی، جسمانی اور اعصابی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ بیماری کے بعد نقاہت، اضمحلال اور پژمردگی سے نجات دیتا ہے قبل از وقت بڑھاپے اور بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ صحت افزا ٹانک ہر قسم کے ذیلی اثرات اور ردعمل سے محفوظ ہے اور ہر عمر کے افراد اسے باآسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ (رعایتی قیمت 25ML=/125 120ML=/500)

سپیشل ہومیو ہیئر اینڈ برین ٹانک
(GHP 246/GH)
لمبے گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے مسلسل استعمال سے سر کی جلد اور سر کے بال دونوں صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے مختلف اجزاء بالوں کو قدرتی غذائیت فراہم کرتے ہیں جس کی بدولت بالوں کا وقت سے پہلے گرنا، ٹوٹنا یا سفید ہونا رُک جاتا ہے، خشکی ختم ہو جاتی ہے دماغ کو طاقت ملتی ہے، بے خوابی اور سر درد دُور کرنے میں مددگار ہے مختصر یہ کہ جیسے سمندر میں لاکھوں سیپیوں میں چند اپنے اندر موتی سموئے ہوتی ہیں اسی طرح یہ ہیئر آئیل بالوں کیلئے بنے ہوئے ہزاروں قسم کے ہیئر آئیلز میں اعلیٰ معیار کا تاج سجائے ہوئے ہے الغرض یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
(رعایتی قیمت 120ML =/250 روپے)

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
ہارمونز، خون یا کیلشیئم کی کمی، ٹانسلز کی سوزش، موروثی یا پرانے امراض کے بداثرات کی وجہ سے بچوں کے قد عمر کے مطابق چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ اگر تین سال سے بیس سال کے عمر کے بچوں کو تین مختلف مؤثر مرکبات پر مشتمل "چھوٹے قد کا سپیشل علاج" کم از کم دو ماہ باقاعدہ استعمال کروا دیا جائے تو علاج کے دوران یا علاج مکمل ہونے کے بعد آٹھ ماہ کے عرصے میں اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں نیز خون اور کیلشیئم کی کمی دُور ہو کر بچوں کی صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔ (لڑکے اور لڑکی کی دوا الگ الگ ہے) تین مؤثر مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت =/300 روپے

جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ
جرمن ہومیو فارمیسی کی زوداثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت	10ML گلاس	25ML پلاسٹک سپیشل
DL-30,200,1000	15/=	25/=
DL-10m,50m,cm	25/=	35/=

خوبصورت بریف کیس سیل بند ادویات کے ساتھ
120۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک =/2000
120۔ ادویات 10ML گلاس =/2200
120۔ ادیات SPL25ML پلاسٹک =/3000
240۔ ادویات SPL10ML پلاسٹک =/3400
80۔ مرکبات SPL25ML پلاسٹک =/2500
20۔ مرکبات SPL10ML پلاسٹک =/350

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، سُچی بوٹی، کاکیشیا سپیشل، ٹنی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے مؤثر علاج کیلئے
تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ
"صحت اور علاج" مفت حاصل کریں
"تعطیل بروز جمعۃ المبارک"

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399

ربوہ میں طلوع وغروب 6 مارچ

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:12

مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، روایتی وجدید ورائٹی کیلئے
بشیر جیولرز
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213292 موبائل: 0300-7715256

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر، کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

CPL-29FD

FREE SEMINAR ON IMMIGRATION & ADMISSIONS
A Free Seminar on Foreign Immigration & Foreign University Admission will be held at Twinkle Star Nursery School & Language Academy on March 17, 2007 at 4:30pm
Mr. Safeer Ahmad Khan, M.A.(Edu)U.S.A will deliver a soul searching & Informative address. PH:047-6211800.Refreshments will be served

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
Email:uepak@hotmail.com

خوشخبری
فیصل آباد اور لاہور ریٹ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
پرانا اے سی اور پرانی واشنگ مشین دیں اور نیا اے سی اور نئی واشنگ مشین لیں۔
ریفریجریٹر، سپلٹ A.C، اوون، واشنگ مشین D.V.D پلیئر ٹی وی اور دیگر سامان الیکٹرونکس
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ
فون نمبر: 047-6215934

سپیشل آفر: /4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ ہال روڈ۔ لاہور
042-7355422-042-7125089-042-7211276

PROCEED ABROAD SERVICES
Study in U.K., Canada, China & (Free in) Europe
IELTS, Spoken English, French & German Classes
HOSTEL: For RABWAH & Out of LAHORE Students
For More Information Contact: Manshad Ahmad
Suite # 4, 2nd Floor Omer Centre, Akbar Chowk Lahore
www.paspk.com Email: info@paspk.com
TEL: (042) 611 3266 CELL: 0321 - 401 5667

بریکنگ نیوز
احمدی احباب کیلئے سپیشل شادی پیکج
ڈبل ڈور فریج پیل ڈاؤلینس 12CFT
21" T.V کلر LG/Samsung Flate
T.V ٹرالی
جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین
الیکٹرک استری
سینڈوچ میکر
مائیکرو ویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (فری ہوم ڈیلیوری لاہور میں)
(اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائینسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں)
پاکستان الیکٹرونکس
042-5118557
042-5124127
Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)

فخر الیکٹرونکس
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیم کلینر، مائیکرو ویو اوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ وی سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
ڈیلر: ڈاؤلینس = پیل = دیوز = فلپس = ایل جی = سام سنگ
{New sat}
مکمل ڈش انٹینا بمعہ فٹنگ نیو سیٹ ریسیور کے ساتھ صرف -/5000 روپے میں
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فون: 7223347,7239347,7354873
موبائل: 0300-4847216,0300-9403614

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
047-6214510 ربوہ شوروم پنڈی چوک فون 049-4423173

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 048-3713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

New MIAN BHAI
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
300-9605517
طالب دعا: محمود احمد

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار۔ نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیٹن بورڈ، شیٹس ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروزپور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205